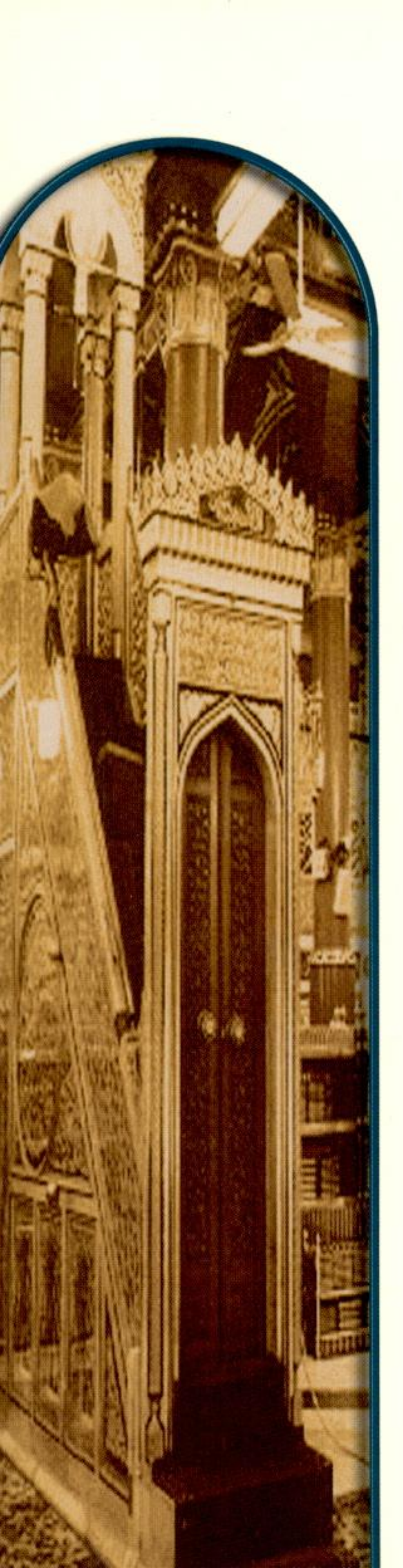


خیر الاصول فی حدیث الرسول

مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالۃ منظومۃ فارسی

از: حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

مکتبۃ البشریٰ
کراچی - پاکستان



مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالۃ منظومۃ فارسی

از

حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)



شعبہ نشر و اشاعت
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : خَیرُ الاُصُول فِی حَدِیثِ الرَّسُول

مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمہ اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۲۴

قیمت برائے قارئین : =/۱۳ روپے

سن اشاعت : ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk

www.maktaba-tul-bushra.com.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبة البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبة الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بك لينڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341,5557926

دارالإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبه رشیدیه، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست مضامین

خَیرُ الاُصُول فِي حدیثِ الرّسول

مُؤلّفہ حضرت مولانا خیر محمّد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تنبیہات

۱۔ رسالہ ہٰذا میں اہلِ فنّ کی کُتبِ معتبرہ سے چند مُصطلحاتِ اُصولِ حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مُرتّب کیا گیا ہے۔

۲۔ ناظرین کے اطمینان وسہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے مأخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔

۳۔ وہ طلبہ جو فنِ حدیث کی ابتدائی کُتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کرا دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مُؤلّف

۱۶ رمضانُ المبارک ۱۳۴۴ھ

خَیرُ الاُصُول فِي حدیثِ الرّسول

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ كَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امابعد! علم اُصولِ حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالیٰ توفیقِ صواب شاملِ حال رکھ کر متبدئینِ حدیث کو نفع پہنچائیں۔ آمین۔

اُصولِ حدیث کی تعریف: علم اصولِ حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں

اُصولِ حدیث کی غایت: علم اُصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کرکے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اُصولِ حدیث کا موضوع: علم اُصولِ حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

حدیث کی تعریف: حضرت رسُولِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم وصحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین وتابعین رحمۃ اللہ علیہم کے قول وفعل وتقریر[1] کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر واثر بھی کہتے ہیں۔

حدیث کی تقسیم: حدیث دو قسم پر ہے۔ ا۔ خبرِ متواتر۔ ۲۔ خبرِ واحد۔

خبرِ متواتر: وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ اُن سب کے جھوٹ پر اتّفاق کر لینے کو عقلِ سلیم محال سمجھے۔

---

[1] تقریرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی۔ آپ نے جاننے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب وتثبیت فرمائی۔ كَذَا فِي مُقدّمة فَتْحُ الْمُلْهِمْ ص:۱۰۷

خبرِ واحد: وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبرِ واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے۔

خبرِ واحد کی پہلی تقسیم

خبرِ واحد اپنے منتہیٰ کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: مَرفوع، مَوقوف، مَقطوع۔

ا۔ مَرفُوع: وہ حدیث ہے جس میں رسولِ خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۲۔ مَوقُوف: وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳۔ مَقطُوع: وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

خبرِ واحد کی دوسری تقسیم

خبرِ واحد عددِ رُواۃ کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: مشہور، عزیز، غریب۔

ا۔ مشہور: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

۲۔ عزیز: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

۳۔ غریب: وہ حدیث ہے جس کا راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبرِ واحد کی تیسری تقسیم

خبرِ واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے۔

١. صَحِيْحٌ لِذَاتِه،	٢. حَسَنٌ لِذَاتِه،	٣. ضَعِيف،	٤. صَحِيْحٌ لِغَيْرِه،
٥. حَسَنٌ لِغَيرِه،	٦. مَوْضُوْع،	٧. مَتْرُوْك،	٨. شَاذّ،
٩. مَحْفُوْظ،	١٠. مُنْكَر،	١١. مَعْرُوْف،	١٢. مُعَلَّل،
١٣. مُضْطَرِب،	١٤. مَقْلُوْب،	١٥. مُصَحَّف،	١٦. مُدْرَج،

۱. صَحِیْحٌ لِذَاتِہٖ: وہ حدیث ہے جس کے کُل راوی عادل کامل الضَّبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معلّل وشاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲. حَسَنٌ لِذَاتِہٖ: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہٖ کی اس میں موجود ہوں۔

۳. ضَعِیْف: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیثِ صحیح وحسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

٤. صَحِیْحٌ لِغَیْرِہٖ: اس حدیثِ حَسن لِذاتہٖ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدّد ہوں۔

٥. حَسَنٌ لِغَیْرِہٖ: اس حدیثِ ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

٦. مَوْضُوع: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷. مَتْرُوْك: وہ حدیث ہے جس کا راوی مُتّہم بِالکَذِب ہو یا وہ روایت قواعدِ معلومہ فی الدّین کے مخالف ہو۔

۸. شَاذّ: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعتِ کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹. مَحْفُوظ: وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰. مُنْکَر: وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعتِ ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱. مَعْرُوْف: وہ حدیث ہے جو مُنکَر کے مقابل ہو۔

۱۲. مُعَلَّل: وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی عِلّتِ خَفِیّہ ہو جو صحّتِ حدیث میں نقصان دیتی ہے اس کو معلوم کرنا ماہرِ فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۳. مُضْطَرِب: وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱٤. مَقْلُوب: وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم و تاخیر واقع ہوگئی ہو یعنی لفظ مقدّم کو مؤخّر اور مؤخر کو مقدّم کیا گیا ہو یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔

۱٥. مُصَحَّف[1]: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورتِ خطی باقی رہنے کے نقطوں و حرکتوں و سکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفّظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱٦. مُدْرَج: وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کردے۔

خبرِ واحد کی چوتھی تقسیم

خبرِ واحد سُقوط و عدم سقوطِ راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے۔

١. مُتَّصِل،	٢. مُسْنَد،	٣. مُنْقَطِع،	٤. مُعَلَّق،
٥. مُعْضَل،	٦. مُرْسَل،	٧. مُدَلَّس.	

١. مُتَّصِل: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

٢. مُسنَد: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہو۔

٣. مُنقطِع: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔

٤. مُعلَّق: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔

٥. مُعضَل: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو یا اس کی سَند میں ایک سے زائد راوی پے دَر پے گرے ہوئے ہوں۔

---

[1] بعض اوقات مصحف کو محرَّف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمہ فتح الملہم، ص:۱۴۲)

٦. مُرسَل: وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔

٧. مُدلَّس: وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کے شیخ کا نام (سند میں) چھپالیتا ہو۔

خبرِ واحد کی پانچویں تقسیم

خبرِ واحد صِیَغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے۔ مُعَنْعَنْ، مُسَلْسَلْ.

١. مُعَنْعَنْ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظِ عَنْ ہو اور اس کو عَنْ عَنْ بھی کہا جاتا ہے۔

٢. مُسَلْسَلْ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں صِیَغِ اُداء یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

بیانِ صِیَغِ اداء

محدّثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں۔

١. حَدَّثَنِیْ،	٢. اَخْبَرَنِیْ،	٣. اَنْبَأَنِیْ،	٤. حَدَّثَنَا،
٥. اَخْبَرَنَا،	٦. اَنْبَأَنَا،	٧. قَرَاْتُ،	٨. قَالَ لِیْ فُلَانٌ،
٩. ذَكَرَلِیْ فُلَانٌ،	١٠. رَوٰی لِیْ فُلَانٌ،	١١. كَتَبَ اِلَیَّ فُلَانٌ،	١٢. عَنْ فُلَانٌ،
١٣. قَالَ فُلَان،	١٤. ذَكَرَ فُلَانٌ،	١٥. رَوٰی فُلَانٌ،	١٦. كَتَبَ فُلَانٌ.

حَدَّثَنِیْ وَاَخْبَرَنِیْ میں فرق

متقدّمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں، اور متاخّرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر اُستاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں حَدَّثَنِیْ اور بہت ہونے کی صورت میں حَدَّثَنَا کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور اُستاد سنتا رہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں اَخْبَرَنِیْ اور بہت ہونے کی صورت میں اَخْبَرَنَا کہا جاتا ہے۔ (عُمدۃُ الاُصول)

بیانِ کُتبِ حدیث

کتب حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں۔

پہلی تقسیم: حدیث کی کتابیں وضع وترتیبِ مسائل کے اعتبار سے نوقسم پر ہیں۔

١. جامع،	٢. سُنَن،	٣. مُسَند،	٤. مُعَجم،	٥. جُزء،
٦. مُفرَد،	٧. غَرِيب،	٨. مُستَخرَج،	٩. مُستدرَك.	

جامع: وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سِیَر، فِتَن، علاماتِ قیامت وغیرہا ہرقسم کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں۔ کما قیل ؎

سِیَر آداب وتفسیر و عقائد فِتَن احکامُ واَشراط ومناقب

جیسے: بخاري وترمذي۔

سُنَن: وہ کتاب ہے جس میں اَحکام کی اَحادیث فقہی اَبواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں، جیسے سُنَن ابو داوٗد، سُنَن نسائی، سُنَن ابن ماجہ۔

مُسْنَد: وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ترتیب رُتبی یا ترتیبِ حروفِ ہجاء یا تقدم وتاٴخرِ اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں، جیسے: مُسندِ اَحمد، مُسندِ دارمی۔

مُعْجَم: وہ کتاب ہے جس کے اندر وضعِ اَحادیث میں ترتیبِ اَساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو، جیسے: معجم طبرانی۔

جُزء: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں، جیسے: جُزْءُ الْقِرَاءَة وجُزءرَفْعُ الْيَدَيْنِ لِلْبُخَارِی رحمۃ اللہ علیہ و جُزءُ القِرَاءَةِ لِلْبَيْهَقِی رحمۃ اللہ علیہ

مفرد: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کل مرویات ذکر ہوں۔

غریب: وہ کتاب ہے جس میں ایک محدّث کے متفرّدات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔
(عجالۂ نافعہ ص:۱۴ عُرف الشذی)

مُستخرج: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو، جیسے: مُستَخرج ابُو عَوانه.

مستدرك: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کردیا گیا ہو، جیسے: مستدرک حاکم۔ (الحِطّه فی ذکر الصِّحاحِ الستّه)

دوسری تقسیم: کتبِ حدیث مقبول وغیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں۔

پہلی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں جیسے مُوطّا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح ابنِ حبان، صحیح حاکم، مختارہ ضیاء مقدسی، صحیح ابنِ خزیمۃ، صحیح ابنِ عوانہ، صحیح ابنِ سکن، منتقیٰ ابنِ جارود۔

دوسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث، صحیح وحسن وضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابلِ احتجاج ہیں، کیونکہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں وہ بھی مرتبہ میں حَسَن کے قریب ہیں، جیسے سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، مسند احمد۔

تیسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں حَسَن، صَالح، مُنکَر ہر نوع کی حدیثیں ہیں، جیسے:
۱۔ سُنن ابن ماجہ، ۲۔ مسند طیالسی، ۳۔ زیاداتِ ابن احمد بن حنبل،
۴۔ مسند عبدالرزاق، ۵۔ مسند سعید بن منصور، ۶۔ مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ،
۷۔ مسند ابو یَعْلیٰ موصلی، ۸۔ مسند بزّار، ۹۔ مسند ابنِ جریر،
۱۰۔ تہذیب ابن جریر، ۱۱۔ تفسیر ابنِ جریر، ۱۲۔ تاریخ ابن مَردُوَیہ،
۱۳۔ تفسیر ابن مردوَیہ، ۱۴۔ طبرانی کی معجم کبیر، ۱۵۔ معجم صغیر،
۱۶۔ معجم اوسط، ۱۷۔ سُنن دارِقُطنی، ۱۸۔ غرائب دارقطنی، ۱۹۔ حلیہ ابی نعیم،
۲۰۔ سنن بیہقی، ۲۱۔ شعب الایمان بیہقی۔

چوتھی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں اِلاَّ مَا شَاءَ اللہ، جیسے: نوادرُ الاصُول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتابُ الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

پانچویں قسم: وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں، جیسے: موضوعاتِ ابن جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر نہروانی وغیرہ۔ (رسالہ فِي مَايَجِبُ حِفْظُهُ لِلنَّاظِر، مؤلفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

بیانِ صحاحِ ستّہ

صحاحِ ستّہ سے مراد حدیث کی یہ چھ کتابیں ہیں۔ صحیح بُخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سُنَنِ نسائی، سُنَنِ اَبوداؤد، سنَنِ اِبن ماجہ۔

اور بعض محدّثین نے ابن ماجہ کی بجائے مُوطّا اِمام مالک اور بعض نے مُسندِ دارمی کو شمار کیا ہے، اور ان چھ کتابوں کو صحاح کہنا تغلیباً ہے، کیونکہ صحیح تو صرف بخاری ومسلم ہی ہیں۔

(کذا فی مقدمۃ المشکوۃ، عجالہ نافعہ)

مَراتبِ صِحاحِ ستّہ

پہلا مرتبہ بخاری کا ہے، دوسرا مسلم کا، تیسرا ابوداؤد کا، چوتھا نسائی کا، پانچواں ترمذی کا، چھٹا ابن ماجہ کا۔

مَذاہبِ اصحابِ صِحاحِ ستّہ

اِمام بخاری رحمۃ اللہ علیہ مجتہد ہیں (نافع کبیر کشف الحجاب) یا شافعی (طبقاتِ شافعیہ، ج:۲، الحطّہ ص:۱۲۱) اِمام مسلم رحمۃ اللہ علیہ شافعی ہیں (الیانع الجنی ص:۴۹) امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ حنبلی ہیں (الحطّہ ص:۱۲۵) یا شافعی (طبقاتِ شافعیہ ج:۶، ص:۴۸) امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ شافعی ہیں (الحطّہ ص:۱۲۷) امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ بھی شافعی ہیں۔ (عُرف الشذی)

جرح وتعدیل کا بیان

محدّثین جب کسی راوی کی توثیق وتعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسّط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا، الفاظِ جرح بھی، جَرح میں بعض اَعلیٰ ہیں اور بعض متوسّط اور بعض اَدنیٰ۔ ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک باترتیب معتبر ذکر کیا جاتا ہے۔

الفاظِ تعدیل

١. ثَبت حُجَة	٢. ثَبَت حافظ	٣. ثِقة مُتْقِن	٤. ثِقة ثَبت	٥. ثِقة ثِقة
٦. ثِقة	٧. صَدوق	٨. لاَبَأس بِهٖ	٩. لَيْسَ بِهٖ بَأْس	١٠. مَحلّه الصِّدق
١١. جَيّد الحديث	١٢. صَالِحُ الحديث	١٣. شيخ وَسط	١٤. شيخ حَسَنُ الحديث	
١٥. صَدُوق ان شاءَ الله		١٦. صُوَيْلح، وغيرها.		

الفاظ جرح

١. دَجّال كذّابٌ	٢. وَضّاع يَضَعُ الحديثَ	٣. مُتَّهَم بِالْكَذِب	٤. متّفقٌ عَلىٰ تَركهٖ	٥. مَتْرُوك
٦. لَيسَ بِثِقَة	٧. سَكَتُوا عَنْه	٨. ذَاهِبُ الحديث	٩. فِيه نَظَر	١٠. هَالِكٌ
١١. سَاقِطٌ	١٢. وَاهٍ بمَرَّة	١٣. لَيسَ بِشَيْءٍ	١٤. ضَعِيفٌ جدًّا	١٥. ضَعَّفُوهُ
١٦. ضَعِيفٌ وَاهٍ	١٧. يُضَعَّفُ	١٨. فِيه ضُعْفٌ	١٩. قَد ضُعِّفَ	٢٠. لَيسَ بِالقَوِى
٢١. لَيسَ بِحُجَّة	٢٢. لَيسَ بِذَاكَ	٢٣. يُعْرَفُ وَيُنْكَرُ	٢٤. فِيه مَقَال	٢٥. تكلم فِيهِ
٢٦. لَيّن	٢٧. سَيّءُ الحِفْظِ	٢٨. لاَ يُحْتَجُّ به	٢٩. اُختُلِفَ فيه	
٣٠. صَدُوق لكنّه مُبْتَدِعٌ، وغيرها. (دیباچہ میزانُ الاِعتدال)				

تقسیمِ جرح وتعدیل

جرح وتعدیل میں سے ہرایک کی دوقسم ہے۔ ۱۔ مُبْہَمْ۔ ۲۔ مُفَسَّر۔

۱۔ جرح وتعدیل مُبْہَم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

۲۔ جرح وتعدیل مُفَسَّر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

قبولیّت وعدمِ قبولیّتِ جرح وتعدیل

جرحِ مفسَّر وتعدیلِ مفسَّر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں، البتہ جرحِ مبہَم وتعدیلِ مبہَم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرحِ مُبہَم مطلقا مقبول نہیں لیکن تعدیلِ مبہَم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری وامام مسلم وترمذی وابوداؤد ونسائی وابن ماجہ وجمہور محدّثین وفقہاءِ حنفیہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہے۔

شُروطِ قبولیّتِ جرح وتعدیل

جَرحِ مفسَّر وتعدیلِ مفسَّر کے مقبول ہونے کے لئے مشترکہ شروط یہ ہیں کہ جرح کنندہ وتعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل اُمور پائے جانے ضروری ہیں۔

علم، تقوٰی، ورع، صدق، عدمِ تعصّب، معرفۃ اسباب جرح وتعدیل اور خاص جرحِ مفسَّر کے مقبول ہونے کے لئے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصّب ہونے کے علاوہ مُتَعَنِّت ومتَشَدِّد بھی نہ ہو۔

بعض اسماءِ محدّثین جو جرح میں متعصّب ہیں۔ ۱۔ دارقطنی۔ ۲۔ خطیب بغدادی۔

بعض اسماءِ محدّثین جو جرح میں متعنِّت ہیں۔

ابن جوزی، عمر بن بدر مَوصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلّفِ کتابُ الاباطیل، شیخ ابنِ تیمیہ حرّانی، مجدالدّین لغوی مؤلّفِ قاموس۔

بعض اسماء محدّثین جو جرح میں متشدّد ہیں۔

ابوحاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطّان، یحییٰ قطّان، ابن حبّان۔

جرح وتعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح وتعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صُورتیں ہیں: ۱۔جرح مبہم وتعدیل مبہم، ۲۔جرح مُبہم وتعدیل مفسَّر، ۳۔جرح مفسر وتعدیل مبہم، ۴۔جرح مفسّر وتعدیل مفسَّر۔

پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطیکہ وہ جرح مفسّر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصّب یا متشدّد یا متعنّت شمار کیا گیا ہے۔

فائدہ

اِمام الائمہ سِراجُ الاُمّہ اِمامنا الاعظم حضرت اِمام اَبوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق جو بعض کتبِ مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لئے کہ حضرت اِمام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشّمس ہے۔ رہی جرح، پس بعض محدّثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود مُتعصِّب و مُتَشَدِّد و مُتعنِّت ہیں اور اُوپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بمقابلۂ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل)

العبد الضعیف خیر محمد جالندھری

۱۰ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ

ضمیمہ

شبہ: جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عِناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطبُ الاقطاب سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ نے غنیۃ الطّالبین میں حنفیّہ کو فرقہ ضالّہ مرجیہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

جواب: اس کے تفصیلی جواب کے لئے تو رسالہ الرّفعُ والتّکمیل مؤلفہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ص: ۲۵ سے ص: ۲٦ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقۂ غسّانیہ ہے، جس کا بانی غسّان بن ابان کوفی ہے جو اُصول میں مُرجئہ خیال کا معتقد تھا، اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اِتّباع کا اِدّعاء کر کے حنفی کہلاتا تھا، چونکہ وہ اور اس کے متبعین بوجہ اعتقادِ ارجاء باوجود اہلِ سنّت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب حنفیہ مشہور کیا کرتے تھے، اس لئے حضرت شیخ نے اُصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقۂ ضالّہ کا تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا، چنانچہ لکھتے ہیں وامّا الحنفیة فَهُمْ اصحاب أبی حنیفة النعمان بن ثابت زعموا انّ الإیمان هو المعرفة وَلإقرار بالـلّٰهِ ورَسُوْلِهٖ. ورنہ جو لوگ اہلِ سنت والجماعت میں سے اُصول وفروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متبع ومقلّد ہیں، ان کو حضرت شیخ کیوں کر بُرا کہہ سکتے ہیں، اس لئے کہ جس اکرام واحترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام واحترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نمازِ فجر کے وقت میں فرماتے ہیں: **وقال الإمام ابو حنیفة رحمۃ اللہ علیہ الإسفار افضل**۔ فقط

احقر خیر محمد عفی اللہ عنہ جالندھری

۱۳ جُمادی الاُولیٰ ۱۳۵۳ھ

رسالہ اُصولِ حدیث نظم فارسی

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی قدس سرہٗ مؤلف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفۂ خاص مجدّد الملّۃ حضرت مولانا سیّد احمد صاحب بریلوی قدس سرہٗ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحمد خدا خالق جُزو و کُل — زباں رانکم تازہ اَز برگِ گُل
بنامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ پیغمبر ست — سرایم سُخن راکہ اُو رہبرست
بیانِ اَحادیث و اَقسامِ اُو — بہ پیشت کُنم از دل و جاں شنو
حدیث آنچہ مروی زپیغمبرست — دگر قول یا فعل و تقریر ہست
ہمیں ہرسہ ز اَصحاب واَزتابعی — حدیث ست اشہر اَثر بشنوی

اَقسامِ حدیث باعتبار حذفِ رُوات

روایت اگر تا پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم رسَد — دُرانام مَرفُوع شد اے سند
وگر تا صحابی رضی اللہ عنہ رسانی و بَس — بود نامِ مَوقُوف آن را سپس
وگر منتہی شُد بِر تابعی رحمۃ اللہ علیہ — بود نامِ مقطوعش اے متّقی
بموقوف و مقطوع نامِ اثر — نمایند اطلاق اہلِ ہُنر
کسے نیست گر حذف از راویاں — بود نامِ اُو مُتّصل بے گماں
چوں از درمیانش کسے حذف شد — پس از مُنقطع گفتنش نیست بُد
وگر از مبادی کُنی حذف نام — مُعلّق بخوانش تو اے شاد کام
چوتا تابعی ہست و اصحاب نیست — سند مرسل او را بدان وبایست
وگراز سند چند راوی بری — ولے پے بہ پے معضل ست اے جری

وگر بے توالی رَود منقطع　　شماری ہم آں را بشو مطلع

اقسامِ حدیث باعتبارِ قوّت وضُعف

صحیح و حَسَن یاد داری ضرور　　کہ روشن کند خاطرت را زنور
اگر راویش عدل وضابط بود　　سند متصل تا پیمبر رود
صحیحش بخوانند اصحابِ فن　　دو قسمش بود ہم شنو ایں سخن
شروطش اگر جملہ کامل بود　　صحیحش لذاتہٖ شمر دن سزد
اگر ضبطِ اوتام نبود وے　　شدش جبر نقصان ز دیگر کسے
صحیحش لغیرہٖ نہادند نام　　والّا حَسَن ہست ذاتی مدام
ضعیف ار شود ضبط او از طریق　　حَسَن آں لغیرہٖ شود اے شفیق
ضعیف آں کہ راوی بود سُست ظن　　ندارد شروطِ صحیح و حَسَن
زشرطش شود جُملہ یا بعض دُور　　بضبط و عدالت نماید قصور
اگر بدعت وفسق وکذب اندروست　　ضعیف ایں حدیث ار بدانی نکوست
وزوگشت منکر معلّل ازو　　دگر شاذ اے طالبِ نیک خو
مخالف ثقہ گر شود باثقات　　وراوی ثقہ ہست او شاذ ذات
ثقہ راوی ار نیست منکر بود　　برو اعتمادِ تو کمتر بود
وگرہست در راوی اسباب قدح　　معلّل بخوانش مکن ہیچ مدح
مقابل بہ معروف منکر بود　　بداں اصطلاحے کہ نافع شود
بکذب است گر راویش متّہم　　وُرا زود موضوع دانی عَلَم
چودانستنِ وضع دشوار ہست　　مناطش برکذبِ راوی شد ست

اقسامِ حدیث باعتبارِ دیگر در روات احادیث

قواعد ضروریِ دیں را خلاف
روایت بداں گشت متروک صاف

صحیح کہ راویش یک، داں غریب
وگردد، عزیزش بداں اے لبیب

زیادہ گر از وے ست مشہور داں
بہ بخشد یقیں گر تواتر بداں!

صحیح و غریب ایں شود جمع گر
غریب ست در معنی شاذِ دگر

اگر ہر دو راوی موافق بود
متابع بدانیش بے ہیچ ردّ

ولیکن متابع بشرطے بداں
کہ مروی ہم از یک صحابیؓ بداں

ہمیں شرط در متفق شد عزیز
بخاری چو مسلم کہ آورد نیز

اگر متفق دو صحابی بود
بگو شاہد و اعتبار اے سند

بلفظ و بمعنی شد ار اتفاق
وُرا ''مِثْلَہٗ'' گوید اہلِ وفاق

وگر معنوی شد توافق درو
وراں ''نحوہٗ'' بے تردّد بگو

کند ترمذی ایں حَسَن رابیاں
سلیم از شذوذ ونکارت شد آں

نہ راوی بکذبے بود متصف
نہ فردست راویِ او منکشف

ولے بعض افراد را او حَسَن
بگفت ست واللہ اعلم بفن

تعریفِ صحابی رضی اللہ عنہ وتابعی رحمۃ اللہ علیہ

بایماں لِقائے نبی ہرکہ کرد
و مُردہ بایماں صحابی ست فرد

اگر دید اصحاب را ہم چنیں
وُرا تابعی گفتہ اہلِ یقیں

بیانِ اِخبار وتحدیث

زا اخبار و تحدیث خواہی نشاں — یکے ہست نزدیک پیشینیاں
چہ حَدَّثَنَا وچہ اَخْبَرَنَا — چہ أَنْبَأَنَا وچہ نَبَّأَنَا
ہمہ را یک رشتہ سُفتند و بس — نکردند در فرق چنداں ہوس
کسانیکہ زیشاں مؤخر شدند — بتحقیقِ دیں کوسِ سبقت زدند
نمودند تقریرِ فرق آں چناں — گہرہا فشادند بر مرد ماں
کہ استاذ خواند بتلمیذ گر — پس آنست تحدیث اے معتبر
چو تلمیذ خواند باستاذ خود — بلا ریب اِنباء و اِخبار شد

یادداشت

یادداشت



المطبوعة

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الموطأ للإمام مالك	(٣ مجلدات)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤مجلدات)
تفسير الجلالين	(٣مجلدات)
مختصر المعاني	(مجلدين)
نور الأنوار	(مجلدين)
كنز الدقائق	(٣مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	تفسير البيضاوي
المسند للإمام الأعظم	الحسامي
الهدية السعيدية	شرح العقائد
أصول الشاشي	القطبي
تيسير مصطلح الحديث	نفحة العرب
شرح التهذيب	مختصر القدوري
تعريب علم الصيغة	نور الإيضاح
البلاغة الواضحة	ديوان الحماسة
ديوان المتنبي	المقامات الحريرية
النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية)	آثار السنن
رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)	شرح نخبة الفكر

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
المرقاة	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	مبادئ الفلسفة
المعلقات السبع	هداية الحكمة

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافي

ستطبع قريبا بعون الله تعالٰى

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الصحيح للبخاري	الجامع للترمذي
شرح الجامي	التسهيل الضروري

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)



طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
بہشتی زیور (تین حصے)

معلّم الحجاج
فضائل حج
تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین، آخرین)
تسہیل المبتدی
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلّم (اول، دوم، سوم، چہارم)
عربی صفوۃ المصادر
صرف میر
تیسیر الابواب
نام حق

آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
آسان اُصولِ فقہ
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
نحو میر
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات

فصولِ اکبری
میزان ومنشعب
نمازِ مدلل
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)
تیسیر المبتدی
منزل
الانتباہات المفیدۃ
سیرت سید الکونین ﷺ
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
حیلے اور بہانے

کریما
پند نامہ
پنج سورۃ
سورۃ یٰس
عم پارہ درسی
آسان نماز
نماز حنفی
مسنون دعائیں
خلفائے راشدین
امت مسلمہ کی مائیں
فضائل امت محمدیہ
علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن
(اول، دوم، سوم)

فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت
حیاۃ الصحابہ
جواہر الحدیث
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)
تبلیغ دین
اسلامی سیاست مع تکملہ
کلید جدید عربی کا معلّم
(حصہ اول تا چہارم)

فضائل درود شریف
فضائل صدقات
آئینہ نماز
فضائل علم
النبی الخاتم ﷺ
بیان القرآن (مکمل)
مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری